کیا مورمن ازم بھی مسیحیت ہے؟

Mormon Temple, Utah, Salt Lake City

ترجمہ: ندیم عیسیٰ

کیا مورمن ازم بھی مسیحیت ہے؟

کیا مورمن بھی مسیحی ہوتے ہیں؟ یہ سوال بہت سے مورمن عقیدے کے حامل لوگوں اور کئی مسیحیوں کے لئے بھی پریشان کر دینے والا ہو سکتا ہے۔ مورمن کہیں گے کہ اُنکے نزدیک خُدا کا کلام تصور کی جانے والی چار کتابوں میں بائبل مُقدّس بھی شامل ہے۔ اُنکے عقیدے کا مرکز مسیح یسوعؔ پر ایمان ہی ہے اور اِس بات کا ثبوت ہے اُنکے چرچ کا باضابطہ نام یعنی ”کلیسیائے یسوعؔ مسیح برائے مُقدسینِ آخری آیام“۔ مذید برآں بہت سارے مسیحی لوگوں نے مورمن کوائر کو مسیحی گیت گاتے ہوئے سُنا ہوگا اور کئی مسیحی لوگ مورمن لوگوں کے اعلیٰ اخلاقی معیار کی پاسداری اور مضبوط خاندانی نظام وانتظام سے متاثر ہیں۔ کیا اِس سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ مورمن بھی مسیحی ہی ہیں؟

اِس سوال کا جواب درست اور اَحسن طریقے سے دینے کے لئے ہمیں بڑے محتاط انداز سے مورمن مذہب کے بنیادی عقائد کا موازنہ تاریخ اور بائبل کی بنیاد پر اِستوار مسیحیت کے بنیادی عقائد کے ساتھ کرنے کی ضرورت ہے۔ مورمن عقیدے کی درست اور مناسب نمائندگی کے لئے ہم نے ذیل میں دی گئی مورمن عقیدے کی حامل مشہورِ زمانہ کتب سے مدد لی ہے: Gospel Principles 1979 (انجیلی اُصول)؛ Achieving a Celestial Marriage 1976 (بہشتی شادی کا حصول) اور A Study of the Articles of Faith 1979 (ایمان کی شِقوں کا مطالعہ) از مورمن رسول جیمس ای طالمیج، اور اِس کے ساتھ ساتھ Doctrines of Salvation, 3 Vols. (عقائدِ نجات، جلد سوئم) از مورمن عقیدے کے دسویں صدر اور نبی جوزفؔ فیلڈنگ سمتھؔ؛ Mormon Doctrine 2nd. Ed. 1979 (عقیدہء مورمن، دوئم اشاعت) از مورمن رسول بروسؔ آر۔ میکونکی اور جوزفؔ سمتھؔ کی دیگر تعلیمات۔

1: کیا ایک سے زیادہ خُدا ہیں؟

بائبل اِس بات کی تعلیم دیتی ہے اور صحیح العقیدہ مسیحیت صدیوں سے اِس بات پر ایمان رکھے ہوئے ہے کہ صرف ایک ہی سچا اور زندہ خُدا ہے اور اُس کے علاوہ کوئی اور خُدا نہیں (اِستثنا 4:6؛ یسعیاہ 10:43، 11؛ 6:44، 8؛ 21:45، 22؛ 9:46؛ مرقس 12:29-34)۔

اِس کے برعکس مورمن مذہب سکھاتا ہے کہ بہت سارے خُدا ہیں (ابرہام کی کتاب 3:4۔۔۔) اور یہ کہ ہم بہشتی سلطنت میں دیوتا اور دیویاں بن سکتے ہیں (عقیدہ اور عہد 132:19-20؛ انجیلی اصول، صفحہ 245؛ بہشتی شادی کا حصول، صفحہ 130) وہ یہ بھی سکھاتے ہیں کہ جو لوگ خُدا (دیوتا) بن جائیں گے اُنکی رُوحانی اولاد بھی ہوگی اور اُنکی اولاد اُسی طریق پر اُنکی پرستش کریگی اور اُن سے دُعا مانگے گی جیسے ہم خُدا باپ کی پرستش اور عبادت کرتے ہیں (انجیلی اُصول، صفحہ 302)۔

2: کیا خُدا باپ کبھی ہماری طرح انسان تھا؟

بائبل اِس بات کی تعلیم دیتی ہے اور صحیح العقیدہ مسیحیت صدیوں سے اِس بات پر ایمان رکھے ہوئے ہے کہ ''خُدا رُوح ہے۔'' (یوحنا 4:24؛ 1 تیمتھیس 6:15، 16) وہ انسان نہیں ہے (گنتی 23:19؛ ہوسیع 9:19؛ رومیوں 1:22، 23)، اور وہ ازل سے خُدائے قادرِ مطلق، عالمِ کل اور حاضر و ناظر کے طور پر موجود رہا ہے (زبور 90:2؛ 139:7-10 یسعیاہ 40:28)

اِس کے برعکس مورمن مذہب یہ تعلیم دیتا ہے کہ خُدا باپ بھی کبھی ہماری طرح انسان تھا جس نے آہستہ آہستہ خُدا بننے تک کی ترقی کی ہے (عقیدہ اور عہد، صفحہ 321) ''خدا خود بھی کبھی ایسا ہی تھا جیسے کہ اب ہم ہیں، وہ ایک انسان ہی ہے جو سر بلند ہو گیا اور اب اُوپر کے آسمانوں میں تخت نشین ہے''۔ (جوزف سمتھ کی تعلیمات، صفحہ 345-347؛ انجیلی اُصول، صفحہ 9؛ ایمان کی شِقیں صفحہ 430؛ عقیدہ ءمورمن، صفحہ 321)۔ مذید برآں مورمن مذہب یہ بھی تعلیم دیتا ہے کہ خُدا کا ایک باپ، دادا اور دیگر آباؤ اجداد بھی تھے۔ (نبی جوزف سمتھ کی تعلیمات، صفحہ 373؛ عقیدہ ءمورمن، صفحہ 577)۔

3: کیا یسوع مسیح اور شیطان بھائی ہیں؟

بائبل اِس بات کی تعلیم دیتی ہے اور صحیح العقیدہ مسیحیت صدیوں سے اِس بات پر ایمان رکھے ہوئے ہے کہ یسوع مسیح خُدا کا واحد لاثانی بیٹا ہے۔ وہ خُدا کی ذات کے طور پر ہی ہمیشہ سے موجود ہے اور وہ خُدا باپ کی مانند ابدی اور اُس کے برابر ہے (یوحنا 1:1، 14؛ 10:30؛ 14:9؛ کلسیوں 2:9)۔ اگر چہ وہ باپ کے برابر ہے مگر ایک خاص مقررہ وقت پر اُس نے اُس جلال کو جو وہ خُدا باپ کے ساتھ رکھتا تھا چھوڑ دیا (یوحنا 17:4، 5؛ فلپیوں 2:6-1) اور وہ ہماری نجات کی خاطر مجسم ہوا، وہ رُوح القُدس کی قدرت سے کنواری مریم سے پیدا ہوا (متی 1:18؛ 23؛ لوقا 1:34-35)

اِس کے برعکس مورمن مذہب سکھاتا ہے کہ مسیح یسوعؔ ہمارا بڑا بھائی ہے جو بدرجہ مختلف مراحل سے گذر کر الوہیت کے مقام کو پہنچا، وہ پہلے آسمان پر آسمانی باپ اور آسمانی ماں کے ملاپ سے ایک آسمانی بچّے (رُوح) کے طور پر پیدا ہوا؛ اور بعد میں وہ آسمانی باپ اور کنواری مریمؔ کے ملاپ سے مجسم ہوا (بہشتی شادی کا حصول، صفحہ 129؛ عقیدہ ءمورمن، 546-547، 742 صفحات)۔ مورمن عقیدہ باضابطہ دعویٰ کرتا ہے کہ یسوعؔ اور شیطان ایک دوسرے کے بھائی ہیں (انجیلی اُصول، 17-18 صفحات؛ عقیدہ ءمورمن، صفحہ 192)۔

4: کیا خُدا ثالوث ہے؟

بائبل اِس بات کی تعلیم دیتی ہے اور صحیح العقیدہ مسیحیت صدیوں سے اِس بات پر ایمان رکھے ہوئے ہے کہ باپ، بیٹا اور رُوح القُدس علیحدہ علیحدہ خُدا یا ہستیاں نہیں بلکہ ایک ہی ثالوث خُدا کی ذات میں تینوں ذاتوں کا وجود ہے۔ سارے نئے عہد نامے میں ہم خُدا بیٹے اور خُدا رُوح القُدس اور اِن کے علاوہ خُدا باپ کو بھی الٰہی کام سرانجام دیتے ہوئے علیحدہ علیحدہ پہچان سکتے ہیں (خُدا بیٹا: مرقسؔ 2:5-12؛ یوحناؔ 20:28؛ فلپیوں 2:10-11؛ رُوح القُدس: اعمال 5:3-4؛ 2 کرنتھیوں 3:17-18؛ 13:14) اور اِس کے ساتھ ساتھ بائبل تعلیم دیتی ہے کہ یہ تینوں صرف ایک ہی خُدا کی ذات ہے۔

اِس کے برعکس مورمن مذہب تعلیم دیتا ہے کہ باپ، بیٹا اور رُوح القُدس تینوں علیحدہ علیحدہ خُدا ہیں (نبی جوزفؔ سمتھ کی تعلیمات صفحہ 370؛ عقیدہ ءمورمن 576-577)۔ اور یہ کہ خُدا بیٹا اور رُوح القُدس خُدا باپ اور اُسکی بہشتی بیوی سے پیدا ہونے والی اُنکی اصل اولاد ہے (جوزفؔ فیلڈنگ، میکونکی، مورمن ازم کا انسائیکلوپیڈیا جلد 2، صفحہ 649)

5: کیا آدمؔ اور حواؔ کا گناہ ایک بہت بڑی بدی تھا یا ایک عظیم برکت تھا؟

بائبل اِس بات کی تعلیم دیتی ہے اور صحیح العقیدہ مسیحیت صدیوں سے اِس بات پر ایمان رکھے ہوئے ہے کہ ہمارے پہلے والدین آدمؔ اور حواؔ کی نافرمانی ایک بہت بڑی بدی تھی۔ اُنکے ٹھوکر کھانے کی بدولت ہی گناہ تمام نسلِ انسانی پر سزا اور موت کی لعنت لاتے ہوئے اِس دُنیا میں داخل ہوا۔ پس ہم گناہ آلود فطرت کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں اور ہمارے اُن سب گناہوں کی بدولت جو ہم ذاتی طور پر کرتے ہیں ہماری عدالت ہوگی۔

اِس کے برعکس مورمن مذہب سکھاتا ہے کہ آدم اور حوّا کا گناہ زندگی کے منصوبے میں ایک ناگزیر قدم تھا اور وہ گناہ ہم سب کے لئے ایک عظیم برکت ہے (انجیلی اُصول، صفحہ 33؛ مورمن کی کتاب ___ 2 نیفی 2:25؛ عقائدِ نجات، جلد اوّل، 114-115 صفحات)۔

6: کیا ہم بذاتِ خود اپنے آپ کو خُدا کے حضور راستباز ٹھہرانے کے قابل ہیں؟

بائبل اِس بات کی تعلیم دیتی ہے اور صحیح العقیدہ مسیحیت صدیوں سے اِس بات پر ایمان رکھے ہوئے ہے کہ صلیب پر ہماری نجات کے لئے مسیح کی دی گئی عظیم قربانی کو قبول کئے بغیر ہم اپنے ''گناہوں اور قصوروں'' کے سبب سے مُردہ ہیں (افسیوں 2:1، 5) اور ہم خود اپنے آپ کو بچانے کی طاقت نہیں رکھتے۔ ہماری اپنی تمام راستبازی سے قطع نظر صرف اور صرف فضل کے وسیلہ سے، خُدا ہمارے گناہ معاف فرما کر ہمیں اپنی حضوری میں ہمیشہ تک زندہ رہنے کے قابل بناتا ہے (افسیوں 2:8-9؛ ططس 3:5-6)۔ ہمارا کردار محض اِتنا سا ہی ہے کہ ہم سچے ایمان میں یسوعؔ مسیح کے ساتھ لپٹے رہیں۔ (بہر حال، یہ بالکل سچ ہے کہ کردار کی تبدیلی کے ثبوت کے بغیر کسی بھی شخص کی مسیح پر ایمان رکھنے کی گواہی جھوٹی ہوگی۔: مسیح پر ایمان کے ذریعے، فضل کے وسیلے سے نجات پانے کا مطلب ہرگز یہ نہیں کہ ہم دُنیاوی چال چلن کے ساتھ جئیں___ رومیوں 6:1-4)۔

اِس کے برعکس مورمن مذہب یہ تعلیم دیتا ہے کہ خُدا کی حضوری میں ابدی زندگی (اُنکے بقول بہشتی سلطنت میں سربلندی) کے حصول کی خاطر کسی بھی شخص کے لئے مخصوص مورمن مذہبی وعبادتی رسومات کے ساتھ ساتھ اُنکے تنظیمی احکامات کی فرمانبرداری بہت ضروری ہے۔ نجات (بہشتی سلطنت میں داخلے) کے لئے اعمال بیحد ضروری ہیں___ انجیلی اُصول، صفحہ 303-304؛ ایمان کی تیسری شِق؛ عقیدہء مورمن 339، 671 صفحات؛ مورمن کی کتاب __ 2 نیفی 23:25۔

7: کیا مسیح کا کفارہ اُن لوگوں کے لئے بھی فائدہ مند ہے جو اُسے رَد کرتے ہیں؟

بائبل اِس بات کی تعلیم دیتی ہے اور صحیح العقیدہ مسیحیت صدیوں سے اِس بات پر ایمان رکھے ہوئے ہے کہ مسیح کا صلیب پر اپنی جان کا کفارہ دینے کا مقصد بنی نوع انسان کے گناہ کے مسئلے کا مکمل حل مہیا کرنا تھا۔ بہر حال، اُن تمام لوگوں کا نجات میں کوئی حصہ نہیں جو اِس زندگی میں خُدا کے فضل کو رَد کرتے ہیں بلکہ وہ خُدا کی عدالت میں رَد ہو کر ابدی سزا پائیں گے (یوحنّا 3:36؛ عبرانیوں 9:27؛ 1 یوحنّا 5:11-12)۔

اِس کے برعکس مورمنؔ مذہب یہ تعلیم دیتا ہے کہ اِس کفارے کا مقصد اِس بات سے قطع نظر کہ کوئی مسیح پر ایمان لاتا ہے یا نہیں یہ تھا کہ تمام انسانیت موت کے بعد دوبارہ جی اُٹھے اور ابدی زندگی پائے۔ مسیح کا کفارہ خُدا کے حضور راستباز ٹھہرائے جانے اور ابدی زندگی پانے کی بنیاد کا محض ایک جزو ہے، نجات کے لئے اِس کے علاوہ مورمنؔ تنظیم کے تمام احکامات بشمول تمام مخصوص مذہبی و عبادتی رسومات کی فرمانبرداری ضروری ہے۔(انجیلی اُصول، 74-75 صفحات؛ عقیدہء مورمنؔ، صفحہ 669)۔

8: کیا بائبل خُدا کا لاثانی اور حتمی کلام ہے؟

بائبل اِس بات کی تعلیم دیتی ہے اور صحیح العقیدہ مسیحیت صدیوں سے اِس بات پر ایمان رکھے ہوئے ہے کہ بائبل مُقدّس خُدا کا لاثانی، حتمی اور مکمل کلام ہے (2 تیمتھیس 3:16؛ عبرانیوں 1:1، 2؛ 2 پطرس 1:21)، اور یہ کہ خُدا کا یہ کلام ہمیشہ تک قائم رہے گا (1 پطرس 1:23-25)۔ بحیرہء مُردار کے طوماروں کی دریافت خُدا کے فضل سے بائبل مُقدس کے مَتن کی معجزانہ حفاظت کی شہادت ہے۔

اِس کے برعکس مورمنؔ مذہب یہ تعلیم دیتا ہے کہ بائبل تحریف شُدہ اور ناقابلِ قبول ہے، اِس میں سے بہت سارے خاص حصّے غائب ہیں اور نئے عہد نامے کی اناجیل نامکمل ہیں (مورمنؔ کی کتاب___ نیفؔی 13:26-29؛ عقائدِ نجات، جلد سوئم، 190-191 صفحات)

9: کیا ابتدائی کلیسیا مکمل طور پر اِرتدِاد (برگشتگی) کا شکار ہو گئی تھی؟

بائبل اِس بات کی تعلیم دیتی ہے اور صحیح العقیدہ مسیحیت صدیوں سے اِس بات پر ایمان رکھے ہوئے ہے کہ سچی اور حقیقی کلیسیا مسیح یسوعؔ کے الٰہی کلام کی بنیاد پر قائم ہوئی ہے اور یہ اِس دُنیا میں نہ کبھی ختم ہو سکتی ہے نہ ہو گی (متی 16:18؛ یوحنّاؔ 15:16؛ 17:11)۔ مسیحی اِس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ کچھ اَدوار میں کلیسیا میں مختلف اور سنجیدہ مسائل رہے ہیں لیکن ہر دور میں کلیسیا میں بائبل مُقدس کی ماہیت کو برقرار رکھنے کے لئے کوئی نہ کوئی ضرور موجود رہا ہے۔

اِس کے برعکس مورمنؔ مذہب یہ تعلیم دیتا ہے کہ جس کلیسیا کی بنیاد خود مسیح نے رکھی وہ مکمل طور پر اِرتدِاد (برگشتگی) کا شکار ہو چکی ہے۔ اور برگشتگی کی یہ حالت اب بھی کلیسیا میں قائم ہے سوائے اُن لوگوں کے جنہوں نے مورمنؔ چرچ کے بحال شُدہ انجیلی پیغام کو جان کر قبول کر لیا ہے (انجیلی اُصول، 105-106 صفحات؛ عقیدہء مورمنؔ، صفحہ 44)۔

خلاصہ

نیلے رنگ میں دیئے گئے مندرجہ بالا نکات فرقہ ورانہ تقسیم سے قطع نظر صحیح العقیدہ مسیحیوں کے اُس ایمان کی نمائندگی کرتے ہیں جس پر وہ صدیوں سے قائم ہیں دوسری طرف کچھ دیگر مذاہب جیسے کہ مورمن ازم بھی مسیحی ہونے کے دعوے دار ہیں لیکن وہ کچھ ایسی تعلیمات کو کلامِ خُدا مانتے ہیں جو بائبل سے باہر ہیں، ایسے عقائد کی تعلیم دیتے ہیں جو بائبل کی تعلیم کے منافی ہیں اور ایسا ایمان رکھتے ہیں جو مسیح اور رسولوں کی تعلیمات کے بالکل برعکس ہے۔

مورمن اور صحیح العقیدہ مسیحیوں میں بائبل مُقدّس کے کچھ اُصولِ اخلاق یکساں ہیں، بہر حال مندرجہ بالا نکات تاریخی اور بائبل کی بنیاد پر اُستوار کلیسیا اور مورمن ازم کے درمیان پائے جانے والے اُن بنیادی اختلافاتِ رائے کی مثال ہیں جن پر یہ دونوں کبھی بھی متفق نہیں ہو سکتے۔ اگرچہ یہ اختلافات ہمیں مورمن عقیدے کے حامل لوگوں کے ساتھ دوستانہ رویہ اپنانے سے نہیں روکتے مگر ہم اُنہیں مسیح میں اپنے بہن بھائی نہیں مان سکتے۔ بائبل مُقدّس خاص طور پر ہمیں اُن جھوٹے نبیوں کے بارے میں خبردار کرتی ہے جو کسی اور ہی انجیل کی تعلیم دیتے ہیں، اور اُنکی وہ انجیل کسی اور ہی یسوعؔ کے گرد گھومتی ہے اور اِسکی گواہی بھی کوئی اور ہی رُوح دیتا ہے۔ (2 کرنتھیوں 11:4،13-15؛ گلتیوں 1:6-9)۔ اوپر دیئے گئے ثبوتوں کی بنیاد پر ہم اِس بات کو مانتے ہیں کہ مورمن ازم اَصل انجیل اور اُسکے اَصل پیغام کی نمائندگی نہیں کرتا۔

مورمن ازم اِس بات کو بڑا واضع کرتا ہے کہ اگر کوئی شخص مورمن ہونے کا دعویٰ کرتا ہے مگر اُن کے اِن بنیادی عقائد کی نفی کرتا ہے جیسے کہ ___ جوزف سمتھ خُدا کا نبی تھا، مورمن کی کتاب خُدا کا الہامی کلام ہے، خُدا بھی پہلے انسان تھا اور مورمن فلسفے کے فریضہ جات اور اُصولات کی پاسداری کی بناء پر خُدا کے درجہ تک سربلند ہوا ہے اور یہ بھی کہ مورمن چرچ کو خُدا نے خود قائم کیا ہے ___ تو مورمن عقیدے کے حامل لوگ ایسے شخص کے زمانہ ءآخر کے مُقدّسین میں شامل ہونے کے دعوے کو رَد کر دیں گے۔ کوئی بھی اپنے آپ کو اُس وقت تک مورمن نہیں کہلا سکتا جب تک وہ مورمن ازم کی طرف سے رائج کئے گئے بنیادی عقائد پر ایمان نہیں رکھتا۔ بالکل اُسی طرح اگر مورمن عقیدے کے حامل لوگ اُن بنیادی سچائیوں کو نہیں مانتے جن پر صحیح العقیدہ مسیحی کلیسیا صدیوں سے ایمان رکھے ہوئے ہے تو مسیحی کلیسیا سے کیونکر یہ توقع رکھی جا سکتی ہے کہ وہ مورمن ازم کو مُستند مسیحیت تسلیم کرلیں؟

اگر مورمن عقیدے کے حامل لوگ یہ مانتے ہیں کہ دُنیا میں وہی واحد سچی مسیحی کلیسیا ہے تو اُنہیں لوگوں کے سامنے یہ کہنے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے کہ وہ بھی مسیحی کلیسیا کہ ہی حصّہ ہیں بلکہ اُنہیں تو کھلے عام دُنیا میں یہ اعلان کرنا چاہیے کہ صحیح العقیدہ مسیحی ہونے کے دعوے دار درحقیقت صحیح مسیحی نہیں بلکہ مورمن عقیدے کے حامل اصل مسیحی ہیں۔ درحقیقت یہی وہ بدعتی تعلیم جو وہ چھپ کر دیتے ہیں کھلے عام نہیں۔

All Rights Reserved

Institute of Religious Research